279

19: سورۃ مریم

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	تعداد رکوع	شمار آیات	پارہ شمار	نام پارہ
19	سُوْرَۃُ مَرْيَم	مکی	6	44	16	قَالَ اَلَمْ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

آیات نمبر 1 تا 15 میں ذکریا علیہ السلام کی بیٹے کے لئے دعا، ان کے بڑھاپے اور بیوی کے بانجھ ہونے کے باوجود اللہ کی طرف سے بیٹے کی خوشخبری اور یحیٰی علیہ السلام کی پیدائش کے واقعات ۔ ان واقعات میں نصاریٰ کے لئے یہ پیغام مضمر ہے کہ یحیٰی علیہ السلام کی پیدائش بھی معجزہ ہی تھی لیکن انہوں نے کبھی الوہیت کا دعویٰ نہیں کیا

كٓهٰيٰعٓصٓ ﴿١﴾ کاف، ہا، یا، عین، صاد (ان حروف مقطعات کے حقیقی معنی اللہ اور
رسول اللہ ﷺ ہی جانتے ہیں) ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدَهٗ زَكَرِيَّا ﴿٢﴾ اے
پیغمبر (ﷺ)! یہ آپ کے رب کی اس رحمت کا ذکر ہے جو اس نے اپنے بندے زکریا
علیہ السلام پر کی تھی اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ نِدَآءً خَفِيًّا ﴿٣﴾ جب کہ اس نے اپنے
رب کو چپکے چپکے پکارا قَالَ رَبِّ اِنِّيْ وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّيْ وَ اشْتَعَلَ الرَّاْسُ
شَيْبًا وَّلَمْ اَكُنْۢ بِدُعَآئِكَ رَبِّ شَقِيًّا ﴿٤﴾ زکریا علیہ السلام نے عرض کیا کہ
اے میرے رب ! میری ہڈیاں بڑھاپے سے ضعیف ہو گئی ہیں اور سر بڑھاپے کی
سفیدی سے چمک اٹھا ہے اور اے میرے رب! میں تجھ سے دعا کر کے کبھی محروم
نہیں رہا وَ اِنِّيْ خِفْتُ الْمَوَالِيَ مِنْ وَّرَآءِيْ وَ كَانَتِ امْرَاَتِيْ عَاقِرًا فَهَبْ
لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا ﴿٥﴾ مجھے اپنے بعد اپنے قرابت داروں سے اندیشہ ہے اور میری

بیوی بانجھ ہے پس تو مجھے اپنے پاس سے ایک وارث عطا فرما يَّرِثُنِيْ وَ يَرِثُ مِنْ
اٰلِ يَعْقُوْبَ ۖ وَ اجْعَلْهُ رَبِّ رَضِيًّا ۝٦ جو میرا بھی وارث ہو اور آل یعقوب کا بھی
اور اے میرے رب اس کو اپنا پسندیدہ اور مقبول بندہ بنالے يٰزَكَرِيَّآ اِنَّا
نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمِ ِۣ اسْمُهٗ يَحْيٰى ۙ لَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ سَمِيًّا ۝٧ جواب دیا
گیا کہ اے زکریا! ہم تمہیں ایک ایسے لڑکے کی بشارت دیتے ہیں جس کا نام یحییٰ ہو گا،
اس سے پہلے ہم نے کسی کو اس کا ہم نام نہیں بنایا قَالَ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ وَّ
كَانَتِ امْرَاَتِيْ عَاقِرًا وَّ قَدْ بَلَغْتُ مِنَ الْكِبَرِ عِتِيًّا ۝٨ زکریا علیہ السلام نے
عرض کیا کہ اے میرے رب! میرے ہاں لڑکا کیسے ہو گا جب کہ میری بیوی بانجھ
ہے اور میں بڑھاپے کی انتہا کو پہنچ چکا ہوں؟ قَالَ كَذٰلِكَ ۚ قَالَ رَبُّكَ هُوَ عَلَيَّ
هَيِّنٌ وَّ قَدْ خَلَقْتُكَ مِنْ قَبْلُ وَ لَمْ تَكُ شَيْـًٔا ۝٩ فرمایا کہ ایسا ہی ہو گا، تمہارا
رب کہتا ہے کہ یہ بات میرے لئے بہت آسان ہے اور اس سے پہلے ہم تمہیں پیدا کر
چکے ہیں حالانکہ تم کچھ بھی نہ تھے قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّيْٓ اٰيَةً ؕ زکریا علیہ السلام نے
عرض کیا کہ اے میرے رب! میرے لئے کوئی نشانی مقرر کر دے قَالَ اٰيَتُكَ
اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَ لَيَالٍ سَوِيًّا ۝١٠ فرمایا کہ تمہارے لئے نشانی یہ ہے کہ
مکمل صحتمند ہونے کے باوجود تم مسلسل تین رات دن لوگوں سے بات نہ کر سکو گے
فَخَرَجَ عَلٰى قَوْمِهٖ مِنَ الْمِحْرَابِ فَاَوْحٰٓى اِلَيْهِمْ اَنْ سَبِّحُوْا بُكْرَةً وَّ
عَشِيًّا ۝١١ پھر زکریا علیہ السلام اپنے حجرے سے نکل کر اپنی قوم کے پاس آئے اور

انہیں اشارے سے سمجھایا کہ صبح و شام اللہ کی تسبیح بیان کرتے رہو يٰيَحْيٰى خُذِ
الْكِتٰبَ بِقُوَّةٍ ؕ پھر وہ وقت آیا کہ ہم نے کہا کہ اے یحیی! کتاب یعنی تورات پر
مضبوطی سے عمل پیرا ہو جاؤ وَ اٰتَيْنٰهُ الْحُكْمَ صَبِيًّا ۝١٢ۙ ہم نے یحییٰ کو بچپن ہی
میں کتاب و حکمت کی سمجھ عطا فرمادی تھی وَّ حَنَانًا مِّنْ لَّدُنَّا وَ زَكٰوةً ؕ وَ كَانَ
تَقِيًّا ۝١٣ۙ اور ہم نے اپنی خاص رحمت سے اسے دل کی نرمی اور نفس کی پاکیزگی عطا کی
تھی اور وہ بہت ہی پرہیزگار تھا وَّ بَرًّۢا بِوَالِدَيْهِ وَ لَمْ يَكُنْ جَبَّارًا عَصِيًّا ۝١٤
وہ ماں باپ کا بڑا خدمت گزار تھا اور سرکش اور نافرمان نہیں تھا وَ سَلٰمٌ عَلَيْهِ
يَوْمَ وُلِدَ وَ يَوْمَ يَمُوْتُ وَ يَوْمَ يُبْعَثُ حَيًّا ۝١٥ؑ اس پر سلامتی اور رحمت ہے جس
دن وہ پیدا ہوا، جس دن اس نے وفات پائی اور جس دن وہ زندہ کر کے دوبارہ اٹھایا
جائے گا رکوع[۱]

[#279]

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	تعداد رکوع	شمار آیات	پارہ شمار	نام پارہ
19	سُوۡرَةُ مَرۡيَم	مکی	6	44	16	قَالَ اَلَمۡ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

In the Name of Allah, the Most Beneficent, the Most Merciful.

Verses 1 to 15 describe the prayer of Zechariah for a son, the glad tidings of a son from Allah, despite his old age and his wife's barrenness, and the birth of John. These events convey a message to the Christians that the birth of John was also a miracle, yet he never claimed divinity.

كٓهٰيٰعٓصٓ ۚ‏ ١

Kaf,Ha,Ya,Ayn, saad.

[Only Allah and the Messenger know the real meanings].

ذِکۡرُ رَحۡمَتِ رَبِّکَ عَبۡدَہٗ زَکَرِیَّا ۚ﴿۲﴾

[O Prophet!], this is a narration of the mercy of your Lord, bestowed upon His servant Zechariah.

اِذۡ نَادٰی رَبَّہٗ نِدَآءً خَفِیًّا ﴿۳﴾

When he called upon his Lord [secretly] in a low voice [saying].

قَالَ رَبِّ اِنِّیۡ وَہَنَ الۡعَظۡمُ مِنِّیۡ وَ اشۡتَعَلَ الرَّاۡسُ شَیۡبًا وَّ
لَمۡ اَکُنۡۢ بِدُعَآئِکَ رَبِّ شَقِیًّا ﴿۴﴾

[Zakariya] said, "O my Lord! My bones have become feeble [due to old age], and my head is covered with grey hairs, But [during my lifetime] I have never been disappointed in my supplication to You, O my Lord".

وَ اِنِّیۡ خِفۡتُ الۡمَوَالِیَ مِنۡ وَّرَآءِیۡ وَ کَانَتِ امۡرَاَتِیۡ عَاقِرًا
فَہَبۡ لِیۡ مِنۡ لَّدُنۡکَ وَلِیًّا ۙ﴿۵﴾

I fear about the faith [and guidance] of my relatives after me, [as I have no son who could represent me for their guidance], for my wife is barren. So, grant me a successor from Yourself.

یَّرِثُنِیۡ وَ یَرِثُ مِنۡ اٰلِ یَعۡقُوۡبَ ٭ۖ وَ اجۡعَلۡہُ رَبِّ رَضِیًّا ﴿۶﴾

[Grant me a son], Who will inherit [religious knowledge and prophethood], from me and from the family of Jacob, and make him, my Lord! [One of your] pleasing and acceptable servant.

يٰزَكَرِيَّآ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمِ ۨاسْمُهٗ يَحْيٰى ۙ لَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ
قَبْلُ سَمِيًّا ۝٧

[The angel said that Allah] says, "O Zechariah! We give you good news of a son, whose name will be John. We have not given this name to anyone before him".

قَالَ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ وَّ كَانَتِ امْرَاَتِيْ عَاقِرًا وَّ قَدْ
بَلَغْتُ مِنَ الْكِبَرِ عِتِيًّا ۝٨

[Zechariah] said, "O my Lord! How will I have a son when my wife is barren, and I have reached a [state of] advanced old age"?

قَالَ كَذٰلِكَ ۚ قَالَ رَبُّكَ هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ وَّ قَدْ خَلَقْتُكَ مِنْ
قَبْلُ وَلَمْ تَكُ شَيْـًٔا ﴿٩﴾

[the angel] said, "So shall it be. Your Lord has said, 'It is easy for Me, just as I created you before, when you were nothing'".

قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّيْٓ اٰيَةً ۭ

[Zechariah] said, "My Lord, grant me a sign [so that my soul will be at rest and my heart will be at ease with Your promise"[

قَالَ اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَ لَيَالٍ سَوِيًّا ﴿١٠﴾

[The angel] said, "Your sign is that you shall not [be able to] speak to the people for three consecutive nights, despite being healthy".

فَخَرَجَ عَلٰى قَوْمِهٖ مِنَ الْمِحْرَابِ فَاَوْحٰۤى اِلَيْهِمْ اَنْ سَبِّحُوْا بُكْرَةً وَّ عَشِيًّا ﴿۱۱﴾

Then [Zechariah] came out from his sanctuary to his people. [while unable to speak] he told them [by gesture and signs] to glorify [Allah] in the morning and evening.

يٰيَحْيٰى خُذِ الْكِتٰبَ بِقُوَّةٍ ؕ

[Then the time came, when john was yet a child] we said, "O John, take hold of the Scripture with determination".

وَ اٰتَيْنٰهُ الْحُكْمَ صَبِيًّا ﴿۱۲﴾ۙ

And We granted him [prophetic] wisdom and knowledge, while he was still a child.

وَّ حَنَانًا مِّنْ لَّدُنَّا وَ زَكٰوةً ؕ وَ كَانَ تَقِيًّا ۙ﴿۱۳﴾

And [We had granted him] tenderness [of heart] from ourselves, and purity [of soul], and he was ever God fearing.

وَّ بَرًّۢا بِوَالِدَيْهِ وَ لَمْ يَكُنْ جَبَّارًا عَصِيًّا ﴿۱۴﴾

He was dutiful towards his parents, and he was neither arrogant nor disobedient.

وَ سَلٰمٌ عَلَيْهِ يَوْمَ وُلِدَ وَ يَوْمَ يَمُوْتُ وَ يَوْمَ يُبْعَثُ حَيًّا ۠﴿۱۵﴾

رکوع [۱]

And Peace be upon him, the Day he was born, the Day he died, and the day he will be raised to life again [in the Hereafter].